صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

۷،۴۲۲ احادیث نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی

تالیف: امام مسلم بن الحجاج

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

جلد: ششم

تاریخ اشاعت: اگست ۲۰۰۴ء

مطبوعہ: علی آصف پرنٹرز لاہور

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

لاہور

E-mail: nomania2000@hotmail.com

NOMANI

۷۴۲۲ ، احادیثِ نبوی کا رُوح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ

صحیح مُسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

جلد
ششم

امام مسلم بن الحجاج ؒ نے کئی لاکھ احادیث نبوی ﷺ سے انتخاب فرما کر
مستند اور صحیح احادیث جمع فرمائی ہیں۔

ترجمہ:
علامہ وحید الزمان

NOMANI

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ اُردو بازار لاہور 042-7321865

ابْنُ وَهْبٍ تَفْسِيرُ مُحَدَّثُونَ.

ابن الخطاب ہوں گے۔

٦٢٠٥–عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

۶۲۰۵- ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

٦٢٠٦– عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ فِي مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ وَفِي الْحِجَابِ وَفِي أُسَارَى بَدْرٍ.

۶۲۰۶- عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے کہا میں اپنے رب کے موافق ہوا تین باتوں میں ایک مقام ابراہیم میں نماز پڑھنے میں (جب میں نے رائے دی کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ اس کو مصلی بنائیے ویسا ہی قرآن میں اترا واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى) دوسرے عورتوں کے پردے میں تیسرے بدر کے قیدیوں میں۔

٦٢٠٧– عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ جَاءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ أَنْ يُكَفِّنَ فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللهِ : فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ((إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللهُ فَقَالَ)) اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً ((وَسَأَزِيدُ عَلَى سَبْعِينَ)) قَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ.

۶۲۰۷-عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے جب عبداللہ بن ابی ابن سلول نے وفات پائی (جو بڑا منافق تھا) تو اس کا بیٹا عبداللہ بن عبداللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ آپ اپنا کرتہ میرے باپ کے کفن کے لیے دیجئے آپ نے دے دیا پھر اس نے کہا آپ اس پر نماز پڑھا دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اس پر نماز پڑھنے کے لیے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور آپ کا کپڑا تھاما اور فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ اس پر نماز پڑھتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو منع کیا اس پر نماز پڑھنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اختیار دیا تو فرمایا تو ان کے لیے دعا کرے یا نہ کرے اگر ستر بار دعا کرے گا اللہ تعالیٰ ان کو نہیں بخشے گا تو میں ستر بار سے زیادہ دعا کروں گا حضرت عمر نے کہا وہ منافق تھا آخر آپ نے اس پر نماز پڑھی تب یہ آیت اتری مت نماز پڑھ کسی منافق پر جو مر جاوے اور مت کھڑا ہو اس کی قبر پر (تو حضرت عمر کی رائے اللہ تعالیٰ نے پسند کی)۔

٦٢٠٨–عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ.

۶۲۰۸- ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔